

جناب رادھا موہن سنگھ نے کافی ٹیبل کتاب "50 سال - دا گریٹ انڈیا ملک ریولوشن" کا اجرا کیا

Posted On: 23 MAR 2017 7:01PM by PIB Delhi

نئی دہلی- 23 مارچ۔ زراعت اور کاشتکاروں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ ڈیری پروڈکشن کی ترقی کا سبب ڈیری کو آپریٹو سوسائٹیوں کی سخت محنت کا نتیجہ ہے۔ جناب سنگھ نے یہ بات نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کی گولڈن جوبلی تقریب کے موقع پر کافی ٹیبل بک "50 سال - عظیم ہندوستان دودھ انقلاب" (50 سال - دا گریٹ انڈیا ملک ریولوشن) کا اجرا کرتے ہوئے کی۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے مزید بتایا کہ 1998 سے غریب اور حاشیہ پر زندگی گزارنے والے دودھ کا کاروبار کرنے والے لوگوں نے ملک کو دنیا کا سب سے زیادہ دودھ پیدا کرنے والا ملک بنانے کے لئے سخت محنت کی ہے۔ یہ کامیابی راتوں رات حاصل نہیں ہوئی ہے، بلکہ یہ کامیابی دودھ پروڈیوسرس کی مسلسل محنتوں، ماہرین اور پیشہ وارانہ لوگوں کی ہمدردی اور این ڈی ڈی بی کے نظریے اور مہارت کے نتیجے میں حاصل ہوئی ہے۔

وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ این ڈی ڈی بی آپریشن فیڈ اور موجودہ مہم ڈیری پلان کے ذریعہ مستحکم کوششیں کی ہیں جس سے ملک کے ڈیری سیکٹر میں مسلسل اور تیز رفتاری ترقی کو برقرار رکھنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی زرعی جی ڈی پی اور ڈیری شعبے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ قدر کے لحاظ سے دودھ ہندوستان میں سب سے بڑی زرعی پیداوار ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ ہندوستان میں دودھ کی پیداوار 155 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں فی کس دودھ کی دستیابی میں بھی اضافہ ہوا ہے اور یہ تقریباً 337 گرام یومیہ ہو گئی ہے۔ گزشتہ 10 برسوں کے 4.5 فیصد سالانہ کے مقابلے گزشتہ دو برسوں میں دودھ کی پیداوار 6.5 فیصد ہو گئی ہے جو دنیا کے کل دودھ کی پیداوار کے مقابلے تقریباً دوگنا ہے۔ تقریباً 1.7 ڈیری کوآپریٹو میں تقریباً 15.8 ملین دودھ پیدا کرنے والوں کے لئے خدمات انجام دی رہی ہے جن میں سے ایک تہائی خواتین چلا رہی ہیں۔

مذکورہ کتاب میں این ڈی ڈی ڈی ڈی ڈی کے 50 سال کے قابل ستائش سفر اور جو اقدار اس نے ملک کے لاکھوں ڈیری کسانوں کے لئے پیدا کی ہے، کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب میں این ڈی ڈی ڈی ڈی کو یقین ہے کہ آج بھی کوآپریٹو اصول اتنے ہی کارگر ہیں جتنے کہ ماضی میں تھے اور جو ادارے ان اصولوں کی تقلید کرتے ہیں، وہ مستقبل میں ڈیری کے شعبے میں ترقی کے لئے ڈھانچہ جاتی فریم ورک تشکیل کریں گے، پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب میں دیہی ہندوستان میں سماجی اقتصادی تبدیلی لانے میں ڈیری بورڈ کی کوششوں کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ یہ ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ہم کوآپریٹو ڈیری کاروبار کی خصوصیات کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ ہمیں سب سے چھوٹے اور سب سے دور رہنے والے دودھ پروڈیوسر تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ہم انہیں خودکفیل بنانے میں مدد کرسکیں۔

این ڈی ڈی ڈی بی کا قیام کوآپریٹو اور گائیڈڈ ڈیری کسانوں کے ذریعے دودھ کا کاروبار کرنے والوں کو فروغ دینے کی غرض سے عمل میں آیا تھا۔

م ن - ش ت - ن ر

